بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

بلاشبہ وتر کے بعد نوافل کھڑے ہوکر پڑھنا درست ہے، اُسے خلافِ سنّت سمجھنا درست نہیں، البتہ آپ ﷺ سے وتر کے بعد والے نوافل بیٹھ کر پڑھنا ثابت ہے، اور آپ ﷺ کو پورا پورا ثواب ملتا تھا لیکن اُمت کے حق میں اصول یہی ہے کہ بیٹھ کر پڑھنے میں آدھا ثواب ملے گا، البتہ اگر کسی نے آپ ﷺ کی پیروی میں بیٹھ کر پڑھ لئے تو اُمید ہے کہ ثواب میں کمی نہ ہوگی۔

فی سنن ابن ماجہ: باب ماجاء فی الرکعتین بعد الوتر: عن أم سلمة أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی بعد الوتر رکعتین خفیفتین وھو جالس۔

فی المرقاۃ: باب الوتر: وفی شرح الطیبی قال أحمد لا أفعلھما ولا أمنع فعلھما وأنکرہ مالک قال النووی ھاتان الرکعتان فعلھما رسول اللہ جالسا لبیان جواز الصلاۃ بعد الوتر وبیان جواز النفل جالسا ولم یواظب عمل ذلک وأما رد القاضی عیاض روایة الرکعتین فلیس بصواب لأن الأحادیث إذا صحت وأمکن الجمع بینھا تعین وقد جمعنا۔ واللہ سبحانہٗ أعلم

محمد طاہر غفرلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ

۹/ نومبر ۲۰۱۰ء